نیوزلیٹر
شرکتی ترقی
جولائی۔ستمبر
2011

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

معیاری تعلیم۔حق ہم سب کا

پاکستان میں خواندگی کی صورتحال انتہائی پسماندہ ہے اوراس میں بہتری کی گنجائش اس لیے بھی نظرنہیں آرہی کہ پاکستان خواندگی کے شعبے میں سب سے کم بجٹ مختص کررہا ہے۔آبادی میں اضافے کے لحاظ سے پاکستان دنیا کا چھٹابڑاملک ہے۔آبادی میں تیز اضافہ اورتعلیم کے شعبے میں کم اہلیت کے باعث پاکستان میں ناخواندہ افراد کی تعداد 48 ملین تک پہنچ چکی ہے اوراس امر کا خوف ہے کہ اضافہ 2015 تک 52 ملین تک پہنچ سکتا ہے۔تعلیم اورخواندگی کسی بھی ملک کی سماجی وترقی کا بڑا پہیہ ہوتا ہے لیکن بدقسمتی یہ کہ پاکستان کی آدھی سے زیادہ آبادی پڑھ اورلکھ نہیں سکتی اوراعداد وشمار کی روشنی میں اگر دیکھا جائے تو خواندہ افراد کی ایک بڑی تعداد صرف اپنا نام بھی بمشکل لکھنے کے قابل ہے۔اوراگراس صورتحال میں عورتوں کا تناسب دیکھا جائے تو عورتوں کی بڑی تعداد ناخواندہ ہے۔سندھ اورپنجاب کے دیہی اوربلوچستان، خیبرپختونخواہ کے غیرمراعات یافتہ علاقوں میں لڑکیوں کے لیے تعلیمی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔

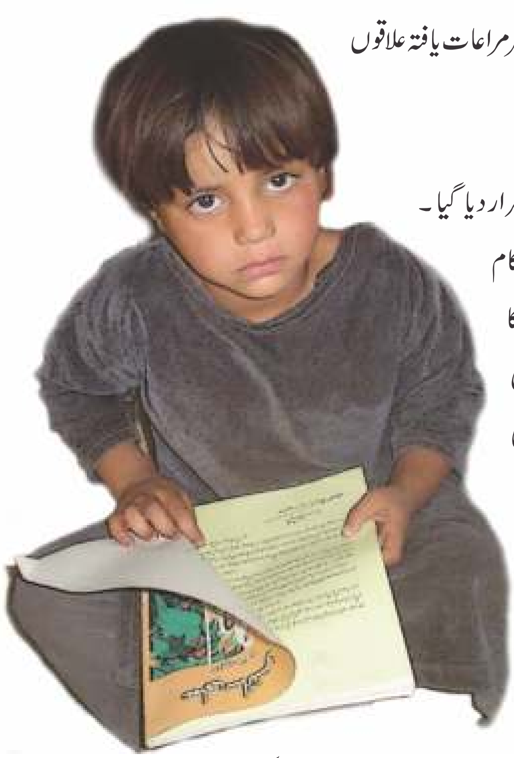

UNESCO کی جانب سے 8 ستمبر کو دنیا بھر میں خواندگی کا عالمی دن قرار دیا گیا۔ اور یہ بھی کہ تعلیم کا حق سب کو مساوی طور پر حاصل ہونا چاہیے۔ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) بنیادی انسانی حقوق کے لیے کام کرتا ہے اوراس کا سوشل جسٹس پروگرام، تعلیم سب کی ضرورت، پرمبنی ہے۔خواندگی کے عالمی دن کے حوالے سے ایس پی او بلوچستان ریجن نے صوبے میں تعلیم کی سہولتوں میں بہتری کے حوالے سے ایک ڈائیلاگ کا اہتمام کیا۔ اس ڈائیلاگ میں پیش کی گئی ریسرچ کے مطابق بلوچستان میں خواندگی کی شرح 26% ہے جو ملک میں سب سے کم ہے۔ ان خواندہ افراد میں سے اکثریت ان کی ہے جو صرف اپنا نام لکھ سکتے ہیں جبکہ کمیونٹی میں شراکت کے احساس کی کمی، سیلاب کے باعث علاقوں سے منتقلی ، شدید موسم ، غیرمحفوظ اسکول بلڈنگ، غیرصحت مند ماحول، طالبعلموں خصوصا طالبات کی غیرحاضری، اساتذہ کی تربیت کی کمی، نصاب کا بروقت نہ ملنا اوراساتذہ کی غیرحاضری جیسی وجوہات تعلیم میں کمی کا باعث بن رہی ہیں۔شرکاء کے مطابق تعلیم کا حق سب کو ملے اس کے لیے ضروری ہے کہ مزید اسکول تعمیر کیے جائیں۔اردواورانگریزی ذریعہ تعلیم ہو، نصاب میں بہتری کی جائے ،امتحانات کا طریقہ کار تبدیل کیا جائے ، کمیونٹی کی جانب سے شراکت اور مانٹرنگ کا نظام ہو۔تیکنکی تعلیم دی جائے اورلڑکیوں کی تعلیم کے حوالے غیر متعصّبانہ رویہ اختیار کیا جائے۔

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) بلانفع بنیادوں پر خدمات انجام دینے والا غیرسرکاری ادارہ ہے جو 15 جنوری 1994 کو کمپنیز آرڈیننس مجریہ 1984 کی دفعہ 42 کے تحت قومی ادارے کی حیثیت سے رجسٹر ہوا۔ادارہ بہترنظم ونسق کے لیے ترقیاتی اداروں کی استعداداورصنفی تفہیم میں اضافے، مفادِ عامہ میں خدمات انجام دینے والی عورتوں اورمردوں کی تنظیموں کے فروغ، حقوق کی فراہمی اورتحفظ کے لیے پیروکاری کرنے والے سول سوسائٹی تنظیموں کے اتحادوں کی باہمی رابطہ کاری اورمتاثرہ افراد کے لیے ہنگامی امداداوربحالی کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ادارے کی جانب سے مطلوبہ اہلیت واستعداد رکھنے والی تنظیموں کوتعلیم، صحت، بنیادی سہولتوں کے ڈھانچے کی تشکیل، روزگاراوراستعدادکاری کے شعبوں میں وسائل بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) کے کور پروگرامز کو آسٹریلین ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (AusAid)، برطانوی ہائی کمیشن (BHC) اورمملکتِ نیدرلینڈ کے سفارت خانے (EKN) کی مالی معاونت حاصل ہے۔

ایس پی او ان دیگر امداد دینے والے اداروں کا بھی مشکور ہے جن کی معاونت اس کے موضوعی پروگرامز اور پراجیکٹس کو حاصل ہے۔

ایس پی او کی سرگرمیاں

پیپلز کیئر فاؤنڈیشن لاہور نے ایس پی کے تعاون سے ڈوگراں کلاں گاؤں میں لوکل سطح کے مسائل کے حل کے لیے مورخہ 28 جولائی 2011 کو ایک عوامی بیٹھک کا انعقاد کیا۔ علاقے کے مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے 45 مردوں اور 20 عورتوں نے شرکت کی۔ عوامی بیٹھک کا مقصد لوکل سطح کے مسائل کی نشاندہی کرنا اور ان مسائل کے حل کے لیے لائحہ عمل تیار کرنا تھا۔ ڈوگراں کلاں گاؤں لیبر مزدور، بھٹہ مزدور اور کھیتوں میں کام کرنے والے افراد پر مشتمل ہے۔ گاؤں کی کمیونٹی نے فیصلہ کیا کہ اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے گورنمنٹ کے اداروں سامنے آواز اٹھائیں گے۔

ضلع بدین میں سیلاب سے متاثرہ گاؤں بسار لاشاری میں حفظان صحت کے اصولوں سے اگہی کے لیے تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں 66 مردوں اور 40 خواتین نے شرکت کی۔ صفائی اور حفظان صحت کے حوالے سے ہینڈز تنظیم کے تعاون سے ایس پی او نے سیلاب متاثرین کو صحت خصوصا بچوں اور عورتوں کی صحت کے حوالے سے اگہی دی، اور ان کو بتایا گیا کہ سیلاب کے بعد صحت کے حوالے سے خصوصی خیال رکھا جائے۔ تا کہ کسی متعدی مرض کا حملہ نہ ہو۔ اس کے لیے ہاتھوں کی صفائی رکھی جائے، پینے کے لیے صاف پانی استعمال کیا جائے، پھلوں اور سبزیوں کو دھو کر استعمال کیا جائے، گھروں، محلوں کو صاف رکھا جائے، بیت الخلا استعمال کیا جائے اور اپنے اور بچوں کے ناخن کاٹیں جائیں۔

ایس پی لاہور نے چناب سول سوسائٹی نیٹ ورک کے ساتھ مل کر وکٹری کالج گوجرانوالہ میں امن اور سماجی ہم آہنگی کے موضوع پر ایک ڈرائینگ مقابلہ کا اہتمام کیا جس میں وکٹری کالج کے 29 طلبا اور طالبات نے شرکت کی۔ مقابلے کا مقصد ڈرائینگ کے ذریعے امن کا فروغ تھا۔ سٹوڈنٹس نے امن پر مختلف تصویریں بنائیں اور دیوار پر چسپاں کی گئیں۔ مہمان خصوصی نے فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ پوزیشن لینے والے سٹوڈنٹس میں انعامات تقسیم کیے اور کہا کہ اس وقت ضرورت ہے کہ امن کے فروغ کے لیے یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اس طرح کے مقابلوں کا اہتمام کیا جائے تا کہ سٹوڈنٹس کی قابلیت کو بھی پرکھا جا سکے۔

ٹنڈو محمد خان میں صنفی امتیاز کے حوالے سے ایس پی او نے پولیس اہلکاروں کی آگہی کے لیے تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ اور تشدد کا شکار ہونے والی خواتین کی فوری مدد کے لیے وومن کمپلینٹ سیل بنایا جہاں وہ کسی بھی وقت شکایت کر سکتی ہیں۔ اس سلسلے میں ایس پی او کی جانب سے مصالحتی انجمن کو شکایتی سیل اور تشدد کا شکار شکایت کرنے والی خاتون کی مدد کا طریقہ کار سمجھایا گیا۔ اجلاس میں صنف اور صنفی امتیاز، تشدد اور اقسام تشدد اور عورتوں کے تحفظ کے حوالے سے ایس پی او اور دیگر اداروں کے کردار پر بھی بات چیت کی گئی۔

ٹھٹہ میں خواتین گروپس نے تھیلیسمیا کیئر سینٹر کا دورہ کیا۔ جہاں انہیں اس مرض سے بچاؤ کے لیے آگہی دی گئی۔ اس موقع پر ہیپٹائٹس سے بچاؤ کے لیے ویکسینیشن کیمپ بھی لگایا گیا۔

ایس پی او تربت اور پارٹنر آرگنائزیشن سوشل ایکٹیویسٹ فورم نے ایجوکیشن component میں سکولوں کے کام کے حوالے سے وزٹ ترتیب دیا جس میں پارٹنر آرگنائزیشن SAF اور ایس پی او تربت نے مشترکہ مانٹرینگ وزٹ کیا جس میں سکولوں کی تعمیراتی کام کو دیکھا گیا۔

ایس پی او تربت نے سوشل ویلفئی ڈیپارٹمنٹ کے جینڈر ریسورس سنٹر کو اپنی دس خواتین گروپ کو وزٹ کروایا جس میں خواتین کو کافی معلومات فراہم کی گئی دستکاری اور اس کی مارکیٹنگ کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئی اور رابطہ کاری کو بڑھایا گیا

ڈیرہ اسماعیل ضان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان سے ایک امن سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ڈی آئی خان کے سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین نے شرکت کی۔ امن سیمینار کے شرکاء نے پولیس کی جانب سے ٹارگٹ کلرز اور دیگر ملزمان کو میڈیا کے سامنے پیش نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ اکثریت اس بات پر متفق تھی کہ علاقے میں مذہبی کشیدگی کی ذمہ داری بالواسطہ یا بلاواسطہ انتظامیہ پر ہی عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ ملزمان کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی۔ ایس پی او کی جانب سے منعقدہ اس سیمینار کا مقصد علاوہ میں قیام امن کی کوشش اور تمام مکاتب فکر کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا تا کہ وہ پائیدار امن کے لیے ایک جگہ اکھٹا ہو کر بات چیت اور فیصلے کر سکیں۔

زیر حراست عورتوں پر تشدد کے خاتمے کے لیے پولیس افسران کی تربیت کا اہتمام روالپنڈی اور اسلام آباد میں علیحدہ علیحدہ کیا گیا۔ جس میں راولپنڈی کے سات منتخب پولیس افسران نے جبکہ اسلام آباد کے نو افسران نے تربیت حاصل کی۔ ایس پی او کے پولیس کی زیر حراست عورتوں پر تشدد کے خصوصی پروگرام کے تحت دی گئی اس تربیت میں پولیس افسران کو انسانی حقوق، صنف، تشدد اور زیر حراست ملزمان کے حقوق کے حوالے سے اگہی دی گئی۔

Round Table Forum on

Sustainable Development for Sustainable Peace

23rd September 2011, Karachi

Continuing bloodshed with increasing frequency and intensity, and unrest in Karachi has been a cause of alarm for every Pakistani for a long time. To focus attention on the pervasiveness of the loss of human life and mayhem in this city SPO has organized the Round Table Forum on 'Sustainable Development for Sustainable Peace' in Karachi on 23rd September, 2011.

Speakers in a conference stressed the need of shifting current paradigm of security state, zero tolerance for weapons, dialogue , fair civic governances, respect to diversity are need of the time to achieve Sustainable Development. They were speaking at the Round Table Forum on 'Sustainable Development for Sustainable Peace' in Karachi arranged by Strengthening Participatory Organization (SPO).

Introducing the theme of forum Naseer Memon, Chief Executive SPO, welcomed the participants. He said the forum on sustainable peace is timely as it is in line with SPO's program of peace and social harmony. He said, we think Karachi peace is essential for prosperous Pakistan.

Presenting the paper: Karachi's Violence: Dualities and Negotiations. Mr. Haris Gazdar, said Karachi violence has ethnic and political reasons. Political parties have stable support bases among ethnic groups and localities, and this is not as bad as it might appear. He said, political parties can overcome violence through dialogue. In his detailed paper he elaborated through data that all parties are over performing in elections. He also suggest for economic growth in Pakistan to benefit from Sindh's resources there will need to be agreements among diverse political constituencies.

Senator Hasil Bazenjo said that violence in Karachi started in 80's and now it becomes a monster. He said, violence in Karachi has been sponsored, till the end of this sponsorship, violence cannot be curbed. "Violence in politics being faced by the citizens was started by Jamaat-e-Islami (JI), which was supported by the State. JI is a baby of General Ziaul Haq that developed the policy of violence in politics as 'Al-Zulfiqar' first started the use of Kalashnikovs.

Afterwards, the Muttahida Qaumi Movement (MQM) was weaponised by the State institutions as after the Movement for the Restoration of Democracy (MRD), the State, thinking that it will lose control in Sindh, patronised MQM and expanded it." Bizenjo was of the view that unless the State withdraws its support of violent politics, the issue of Karachi cannot be resolved.

Presenting his point of view, Senator Dr. Abdul Malik stated that our main political parties do compromises. In Karachi they have divided the areas. He said through electoral process we will be able to gain peace.

Well-known poet and intellectual Fehmida Riaz opined that alliances can be an answer to the Karachi situation as politics have become ethnic-based. "The Pakistan People's Party (PPP), MQM and Awami National Party (ANP) are on the same page as they do not support religious or sectarian violence or thoughts," she added. "The State allowed some parties to become armed and it should now stop this game."

Mr.Jami Chandio said the issue of Karachi should be dealt as a provincial issue and developmental progress should not be focused there while diversity should be respected."The burden on Karachi can be reduced if other cities are developed as diversity has become unfortunate for the city. The tendency for political hegemonies should be ended. The MQM has made Karachi hostage through violence and wants its monopoly. Following the MQM, other groups have also started working on the same pattern," he claimed.

Renowned writer Amar Sindhu shared that violence is the result of dictatorships but this situation is more than violence. "This is fascism. We are facing urban and religious fascism and to control this we have to have political dialogues," she pointed out.

Abrar Qazi said that the establishment and the civil-military bureaucracy are the root-cause of the violence in Sindh. "Political parties are working across Pakistan, but why is the situation different in Karachi and why are other political parties not allowed to work?" he asked.

Journalist Mazhar Abbas termed the current violence as a planned conspiracy to sabotage democracy and political system. "If the Pakistani establishment does not stop violence, peace will not come. After the MRD, the agencies thought that feudal were protesting against the army, that is why they wanted to stop the political process," he added. "At that time student union elections were not allowed because they wanted to de-politicize the system. The Inter-Services Intelligence has divided the political forces. What is going on in the city now is also a part of de-politicizing the society as Karachi has become ungoverned."

Anchorperson Naseem Zehra was of the view that every person is putting the blame on the establishment but the establishment should not be more important or powerful than the political parties and the parliament. "Despite bad governance, the credit goes to the PPP government for engaging all political forces and introducing a new trend of politics," she said.

Faisal Subzwari of the MQM said that before 1986, every hand was extended to kill the people of Karachi but it was stopped as terror is not a solution of every issue.
"The MQM has supported the electronic voters system. It is not possible that the MQM reverts to the Mohajir Qaumi Movement," he added. Subzwari hoped to get good response in Punjab with passage of time. He stressed the need for police comprising locals in cities and also accepted that bad people could be present in the MQM.

Former Minister and writer Javed Jabbar on his concluding note said: for sustainable peace security agencies should be impartial, zero tolerance for weapon, fair civic governance, cultural infrastructure, respectful development are nessary . He termed the current 'Peace is only possible by human development. Ending his speech on optimist note Jabbar urged civil society to involve in peace process

Flood in Sindh and SPO's Response

Rain-hit Sindh province faces human miseries and acute shortage of basic living facilities. Restoration of health and education facilities are a challenge. SPO Hyderabad Team and Partner organization ARADA, jointly organized medical camps at village Shahmir Lund, district Tando Mohammed Khan and Badin and Mirpurkhas district. Recent flood has broken Left bank Drainage effected 17 union councils of district Tando Muhammad Khan, keeping that situation SPO team decided to conducted survey of area and Manage medical camps for flood effectives. Medical Camp at village was part of SPO Hyderabad Contingency Plan. Doctor examined 40 flood effected people and gave them medicines, mostly patients were women and children. SPO Hyderabad also handed over 6 water tanks to provide pure water at different camps.

- Review meeting with Masalihati Committees Members to Discussed the issues faced by Masalihati Committee members due to flood.
- In the meeting 15 members from 7 Masalihati Committees participated. When meeting was started and shared the objective of meeting, all LRPs and Masalihati Committee members shared that due to heavy rain and breeches in canals villages are under water and many villagers migrated to safer places or restricted in homes, therefore we could not conduct meetings of MC as well as women groups.
- One of the Masalihati Committee members shared many peoples are stayed in her village and they collectively generate food for them, members also supported in identifying needy peoples in SPO food distribution project.

ایس پی او نیشنل سینٹر

30-A، ناظم الدین روڈ، F-10/4 ، اسلام آباد

فون : 051-111 357 111, 2104677, 2104679, 2104680 فیکس: 051-2112787

www.spopk.org info@spopk.org

بلوچستان	پنجاب	سندھ	خیبر پختون خوا	آزاد کشمیر
ایس پی او کوئٹہ مکان نمبر 55-B ، نزد ورکنگ وومن ہاسٹل جناح ٹاؤن ، کوئٹہ فون : 081-2870750 فیکس : 081-2870751 ای میل : quetta@spopk.org	**ایس پی او ملتان** مکان نمبر 340 ,339 ، بلاک ڈی، شاہ رکن عالم کالونی ملتان فون: 061-6772995 فیکس : 061-6772996 ای میل: multan@spopk.org	**ایس پی او حیدر آباد** پلاٹ نمبر 158/2 ، عقب محمد عثمان ڈیپلائی سکالرا کیڈمی علمدار چوک، گرڈ سٹیشن، قاسم آباد، حیدر آباد فون: 022-2654725 فیکس: 022-2652126 ای میل: hyderabad@spopk.org	**ایس پی او پشاور** مکان نمبر15، گلی نمبر 1 ، سیکٹر N-4 ، فیز 4 حیات آباد، پشاور فون: 091-5811792 فیکس: 091-5813089 ای میل: peshawar@spopk.org	**ایس پی او مظفر آباد** مکان نمبر B-35 ، اپر چھتر، مظفر آباد فون : 05822-434432 فیکس : 05822-434415 ای میل: muzaffarabad@spopk.org
ایس پی او تربت پسنی روڈ، تربت فون: 0852-412333 فیکس: 0852-413884 ای میل : turbat@spopk.org	**ایس پی او لاہور** مکان نمبر A-76 شیر شاہ بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون: 042-35863211 فیکس: 042-35863213 ای میل: lahore@spopk.org	**ایس پی او کراچی** G-22, B/2، پارک لین کلفٹن بلاک نمبر 5 ، کراچی فون: 021-5836213 فیکس: 021-5873794 ای میل: karachi@spopk.org	**ایس پی او ڈیرہ اسماعیل خان** مکان نمبر 2، گلی نمبر 2، وینسم ہاوسنگ سکیم نزد وینسم کالج، ڈیرہ اسماعیل خان فون : 0966-713231 فیکس: 0966-733917 ای میل: dikhan@spopk.org	

شمارے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایس پی او کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعہ 42 کے تحت سیکورٹیز ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (کارپوریٹ لاء اتھارٹی) سے منظور شدہ ہے۔ ادارے کو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 2(36) کے تحت استثنیٰ بھی حاصل ہے۔

Edit/Design & Production
Nusrat Zehra - Riazat Hussain

Field Team:
Shahnawaz Khan (Multan), Jamshed Sultan (Lahore), Imdad Ali (Quetta), Mehrab Ali (Turbat)
Samreen Ghauri (Hyderabad), Munawar Ali (Karachi), Inayat ur Rehman (Peshawar), Asghar Khan (D.I.Khan) Qamar-uz-Zaman (AJK)

New Publications

Newsletter

Sharkati Taraquee

Jul-Sep
2 0 1 1

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

Strengthening Participatory Organisation (SPO) is one of the largest rights-based civil society organisation in Pakistan. It strives to address the emerging issues in the particular socio-economic and political context of Pakistan through its core programme areas of democratic governance, social justice and peace and social harmony. In addition, SPO has a component of humanitarian response that deals with disasters and emergency situations, such as earthquake in Azad Kashmir, floods in Balochistan, Internally Displaced Persons (IDPs) of Khyber Pakhtoonkhwa and relief activities in the flood affected areas of AJK, Khyber Pakhtunkhwa, Balochistan, Punjab and Sindh.

Human rights lie at the heart of SPO's core programme that aims at nurturing democracy, justice and peace in the country through capacity building, action research, awareness raising, advocacy, policy dialogue, trainings including tailor made training courses, dissemination of information and literature, mobilization of communities, developing partnership with local organisations and encouraging and supporting peace movements.

SPO's core programme is currently supported by Australian Agency for International Development (AusAid), British High Commission (BHC) and Embassy for the Kingdom of Netherlands (EKN)

SPO also acknowledges support from other donors for its thematic programmes and projects.

Floods 2011 and SPO's Response

SPO's emergency response to the Floods 2011 is in progress and our project teams are trying to reach out maximum numbers of affected families in different calamity hit districts. So far, SPO has initiated multiple interventions in Badin, Shaheed Benezirabad, Matiar, Tando Mohammad Khan and Mirpur Khas districts with the technical and financial assistance of multiple donor agencies. Dozens of volunteers, partner organizations, civil society networks and professional project staff are the main medium of carrying the relief assistance to the flood affected population and working on war footings for the provision of relief for reducing the plight of most vulnerable children and women of the project areas. Several projects are in pipeline and soon would be rolled out.